۴ جمادی الاخریٰ ۱۴۴۳ھ کو ہونے والے مدنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ

ملفوظاتِ امیرِ اہلسنّت (قسط: 31)

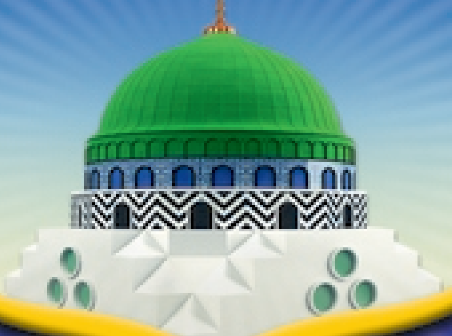

جنّتیوں کو سب سے پہلے کیا کھلایا جائے گا؟

کون سا نمک استعمال کرنا چاہیے؟ 03

اللہ پاک کو اُوپر والا کہنا کیسا؟ 07

شادیوں میں پیسے لٹانا کیسا ہے؟ 09

مردوں کو ہاتھ پاؤں پر مہندی لگانا کیوں منع ہے؟

ملفوظات:

شیخ طریقت، امیر اہل سنّت، بانی دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابوبلال

محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی دامت برکاتہم العالیہ

پیشکش:

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

(شعبہ فیضانِ مدنی مذاکرہ)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

جَنَّتیوں کو سب سے پہلے کیا کھلایا جائے گا؟[1]

شیطان لاکھ سُستی دِلائے یہ رِسالہ (۱۹ صفحات) مکمل پڑھ لیجیے اِنْ شَآءَ اللہ معلومات کا اَنمول خزانہ ہاتھ آئے گا۔

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم ہے: جسے یہ پسند ہو کہ اللہ پاک کی بارگاہ میں پیش ہوتے وقت اللہ پاک اس سے راضی ہو تو اُسے چاہیے کہ مجھ پر کثرت سے دُرُود شریف پڑھے۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

جنّتیوں کو سب سے پہلے کیا کِھلایا جائے گا؟

سُوال: کیا چاول بھی کھانوں کے سردار ہیں؟ نیز جنّتی جنّت میں سب سے پہلے کیا کھائیں گے؟

جواب: جنّت کے کھانوں میں گوشت کا سب سے پہلا نمبر ہے اور دوسرا نمبر چاول کا ہے۔[3] اِنْ شَآءَ اللہ جنّت میں آقا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کے قدموں میں بیٹھ کر گوشت بھی کھائیں گے اور چاول بھی کھائیں گے۔ نیز جنّتی جنّت میں سب سے پہلے مچھلی کی کلیجی کا کنارہ کھائیں گے۔[4]

کیا جہیز کی نُمائش کرنے میں یتیموں کی دِل آزاری نہیں؟

سُوال: آج کل بعض جگہوں پر جہیز کی نُمائش کی جاتی ہے، لوگوں کو جہیز دِکھانے کا باقاعدہ اِہتمام کیا جاتا ہے، کیا ایسا

---

1 ...... یہ رِسالہ ۴ جمادی الاخریٰ ۱۴۴۰ھ بمطابق 09 فروری 2019 کو عالمی مَدَنی مَرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ (کراچی) میں ہونے والے مَدَنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ ہے، جسے اَلْمَدِیْنَةُ الْعِلْمِیَّة کے شعبے "فیضانِ مَدَنی مذاکرہ" نے مُرتَّب کیا ہے۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

2 ...... فردوس الاخبار، باب المیم، ۲/۲۸۴، حدیث: ۶۰۸۳ دار الفکر بیروت

3 ...... حدیثِ پاک میں ہے: دُنیا و آخرت میں کھانوں کا سردار گوشت اور پھر چاول ہیں۔
(کنز العمال، کتاب المعیشة والعادات، الباب الثانی فی الشراب، الفصل الاول فی آداب الشراب، الجزء: ۱۵، ۸/۱۲۷ دار الکتب العلمیة بیروت)

4 ...... بخاری، کتاب مناقب الانصار، باب کیف اخی النبی بین اصحابه، ۲/۶۰۵، حدیث: ۳۹۳۸ دار الکتب العلمیة بیروت

www.dawateislami.net

کرنے میں یتیم اور غریب بچیوں کی دِل آزاری نہیں ہے؟

جواب: جہیز کی نُمائش کرنے کو دِل آزاری نہیں کہہ سکتے۔ اگر ایسا ہو تو پھر بلڈنگ بنانا بھی دِل آزاری کا سبب ہو گا کہ جُھگی میں رہنے والے کا دِل دُکھے گا بلکہ جُھگی بنانا بھی منع ہو جائے گا کہ جو فٹ پاتھ پر پڑے ہیں، جن کے پاس جُھگی بھی نہیں ان کا دِل ٹوٹ جائے گا، تو یُوں دُنیا کا نِظام ہی رُک جائے گا، لہٰذا اگر کسی نے اللہ پاک کی رضا کے لیے دِل جوئی اور دِیگر اچھی نیتوں کے ساتھ اچھا جہیز دیا، واہ وا اور حُبِّ جاہ[1] مقصود نہیں ہے اور وہ چار آدمیوں کو جہیز دِکھا بھی دیتا ہے تو اس پر کسی کی دِل آزاری کا حکم لگانا سمجھ میں نہیں آ رہا۔ البتہ اس سے بچنا بہتر ہے۔

نمک کے اِستعمال میں اِحتیاط

سُوال: نمک کے اِستعمال میں کیا اِحتیاط کرنی چاہیے؟

جواب: اللہ پاک کے فضل و کَرم میں سے ایک نمک بھی ہے۔ یہ بہت بڑی نعمت ہے۔ اللہ پاک کی شان ہے کہ جس نعمت کی بندے کو زیادہ ضَرورت ہے وہ یا تو سَستی کر دی یا بالکل ہی مُفت کر دی۔ نمک سے زیادہ ہوا کی ضَرورت ہے کہ اگر ہوا ایک مِنَٹ کے لیے بند ہو جائے تو بندے ڈھیر ہونا شروع ہو جائیں لیکن اللہ پاک نے ہوا بالکل مُفت کر دی۔ نمک بھی ضَروری ہے لیکن اس کی اتنی فَراوانی اور کثرت ہے کہ یہ سَستا ہے۔ بہر حال ہر چیز کے اِستعمال میں اِعْتِدال ضَروری ہوتا ہے، ہر چیز کی ایک Limit (یعنی حد) ہوتی ہے، Limit (یعنی حد) سے جو بھی چیز زیادہ اِستعمال ہو گی تو وہ نقصان کرے گی، جیسے ہوا ضَروری ہے لیکن اگر کسی کے مُنہ پر پائپ رکھ کر ہوا ڈالتے رہیں تو پھر کیا ہو گا؟ یہ نعمت زَحمت بن جائے گی۔ اِسی طرح نمک یقیناً نعمت ہے لیکن اِس کا بے تحاشا اِستعمال نقصان دہ ہے۔

اِنسانی جسم کے لیے نمک کی جتنی ضَرورت ہے تو وہ غِذاؤں کے ذَریعے پوری ہو جاتی ہے جیسے پھل فروٹ میں بھی نمک ہوتا ہے۔ روٹین کے کھانے کے عِلاوہ اِضافی نمک جو لوگ کھاتے ہیں جیسے پکوڑے، سموسے، کباب اور نمکو وغیرہ تو ان چیزوں میں موجود نمک بدن میں نمک کی مِقدار بڑھنے کا سبب بنتا ہے۔ پھر اگر کھانا پیٹ بھر کر کھاتے ہیں تو اس سے

---

1 ...... لوگوں میں شُہرت اور ناموری چاہنا حُبِّ جاہ کہلاتا ہے۔ (احیاء العلوم، کتاب ذم الجاہ والریاء، الشطر الاول فی حب الجاہ والشهرة، ۳/۳۳۹ دار صادر بیروت)

www.dawateislami.net

بھی نمک کی مِقدار پیٹ میں زیادہ جائے گی، جس سے بلڈ پریشر ہائی ہو گا۔ اگر کسی کا بلڈ پریشر ہائی نہیں ہوتا تو اس سے وہ یہ نہ سمجھے کہ مجھے نمک سے نُقصان نہیں ہو رہا۔

گُردے فیل ہونے کا ایک سبب

اللہ پاک نے اَعضا کو جو قُوَّت دی ہے تو اس کی ایک حد ہے۔ نمک جب گُردوں میں پہنچتا ہے تو گُردے اپنی طاقت سے اس کو حَل کر کے نکالتے ہیں لیکن جب Limit (یعنی حَد) سے زیادہ نمک جاتا ہے تو گُردوں کو محنت زیادہ کرنی پڑتی ہے، اب کوئی بھی چیز جب اپنی طاقت سے زیادہ محنت کرے گی تو اس کے Damage (خراب) ہونے کا اِمکان تو رہتا ہے۔ زیادہ نمک ہونے کی وجہ سے کچھ نہ کچھ مِقدار گُردے میں رُک کر اِدھر اُدھر چپک جاتی ہے اور اس سے گُردے میں خرابیاں پیدا ہوتی ہیں۔ آج کل ویسے بھی سُننے میں آتا رہتا ہے کہ اِس کے گُردے فیل ہو گئے، اُس کے گُردے فیل ہو گئے۔ کثرت سے گُردوں کے فیل ہونے کی ایک وجہ یہ ہے کہ لوگ نمک زیادہ مِقدار میں اِستِعمال کرتے ہیں اور پھر پانی کم پیتے ہیں، اگر پانی زیادہ پیتے تو گُردے اچھی طرح فِلٹر کرتے اور نمک چپکا نہ رہ جاتا لیکن نمک رہ جانے کے سبب پھر گُردے فیل ہو جاتے ہیں۔ ہم اللہ پاک سے عافیت کا سُوال کرتے ہیں۔ بہر حال نمک مَحْدُود مِقدار میں ہی کھایئے اور غیر ضَروری نمک کے اِستِعمال سے خود کو بچایئے۔ کھانے کے عِلاوہ جو دِیگر اِضافی چیزیں وقتاً فوقتاً کھاتے رہتے ہیں ان سے اگر بچیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہ گُردے بھی محفوظ رہیں گے، بلڈ پریشر اور کئی بیماریوں سے بھی حفاظت رہے گی۔ اپنے بدن کی حفاظت کرنی چاہیے تاکہ ہم اچھی طرح عبادات بجالا سکیں اور مَدَنی قافلوں میں سفر کر سکیں۔

کون سا نمک اِستِعمال کرنا چاہیے؟

سُوال: کھانے میں سمندری نمک اِستِعمال کیا جائے یا کان کا نمک؟ جو ڈیلر منافع کے لیے نمک میں مِلاوٹ کر کے بیچتے ہیں ان کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں؟

جواب: میری ناقِص معلومات کے مُطابِق پہاڑی نمک جسے لاہوری نمک بھی کہتے ہیں یہ زیادہ مُفید ہے۔ ہم لوگ بڑا پیس لے کر اسے کُوٹ کر اِستِعمال کرتے ہیں۔ لاہوری نمک پِسا ہوا بھی ملتا ہے لیکن اس میں کنکر پتھر کا مکس ہونا ممکن ہے اس

www.dawateislami.net

لیے کہ مِلاوٹ کرنے والے تو پانی میں بھی مِلاوٹ کر کے منرل واٹر کے نام پر بیچتے ہیں۔ ترقی یافتہ ممالک میں سختی ہوتی ہے جس کے سبب وہاں خالص پانی دَستیاب ہو جاتا ہے لیکن کم ترقی یافتہ مَمالِک میں مِلاوٹیں زیادہ ہوتی ہیں۔ لہٰذا مِلاوٹ کرنے والے نمک میں بھی پتھر وغیرہ پیس دیتے ہوں گے۔ اللہ پاک انہیں ہدایت دے کہ اتنی سَستی چیز میں بھی مِلاوٹ کرتے ہیں اور پیسے کھینچنے کے لیے لوگوں کی جانوں سے کھیلتے ہیں۔ نمک میں اگر مِلاوٹ کو چیک کرنا چاہیں تو تھوڑا سا نمک پانی میں گُھلا لیں، اگر نمک گُھلنے کے بعد کچھ ذَرّات پانی کی تہہ میں نظر آئیں تو یہ مِلاوٹ والا کچرا ہو گا جو پانی میں گُھلا نہیں۔

برف باری میں جامعۃُ المدینہ کی دُعائے مدینہ

سُوال: اتنی سردی میں برف پر بچّوں کو کھڑا کر کے دُعائے مدینہ کروانا کیسا؟ (جامعۃ المدینہ فیضانِ مدینہ، تحصیل نکیال ضلع کوٹلی کشمیر میں ہونے والی دُعائے مدینہ کے مَناظر دِکھائے گئے اور پھر یہ سُوال کیا گیا۔)

جواب: اتنی سردی میں بچّوں کو گھروں میں رکھنا کیسا؟ ایسے سرد علاقوں میں انہیں پڑھانا کیسا؟ ایسی سردی میں انہیں پانی پلانا اور وُضو کروانا کیسا؟ انہیں نماز پڑھوانا اور مسجد لے جانا کیسا؟ اِس طرح کے بہت سارے سُوالات قائم ہوتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ جہاں بَرف باری ہوتی ہیں تو وہاں کے باشندے اس کے عادی ہوتے ہیں اور اسے بَرداشت کر لیتے ہیں۔ جب زندگی کا سارا نِظام ہی چل رہا ہے تو برف باری میں صِرف دُعائے مدینہ پر ہی سُوال کیوں؟ اللہ پاک انہیں بَرکت دے کہ مَاشَآءَاللہ دعوتِ اسلامی کہاں کہاں ہے۔ میں نے برف باری کبھی دیکھی نہیں اور نہ میں اس میں کھڑا ہو سکتا ہوں لیکن میری دعوتِ اسلامی کا مَدَنی کام برف باری میں بھی ہو رہا ہے، بس یہ اللہ پاک کی شان ہے۔

مِٹھائی میں شکر ڈالیں یا سکرین؟

سُوال: بعض لوگ مِٹھائی بنانے کے لیے شکر اِستعمال کرتے ہیں اور بعض لوگ سکرین، تو یہ اِرشاد فرمایئے کہ مٹھائی میں شکر ڈالنا دُرست ہے یا سکرین؟

جواب: میں تو شکر اور سکرین دونوں سے ڈرتا (یعنی اِستعمال کرنے میں اِحتیاط کرتا) ہوں مگر شکر حَسْبِ ضَرورت اِستعمال ہو ہی جاتی ہے۔ سکرین تو مِٹھائیوں میں دھوکے سے اِستعمال ہوتی ہے ورنہ اگر گاہک کو پتا چل جائے کہ اِس میں سکرین ہے

www.dawateislami.net

تو وہ یہ مِٹھائی کبھی بھی نہیں خریدے گا۔ سکرین میٹھا زہر ہے اور لوگ اسے پسند بھی نہیں کرتے۔ اگر چینی والی چیز ہے تو بتانے کی ضَرورت نہیں ہے کیونکہ سب کو معلوم ہوتا ہے کہ مِٹھائی کو چینی سے ہی میٹھا کیا جاتا ہے، کوئی بھی اسے شہد سے میٹھا نہیں کرتا۔ اگر کسی کو شہد کی مِٹھائی کہہ کر دی حالانکہ وہ چینی کی تھی تو جھوٹ بولنے کے سبب گناہ گار ہو گا البتہ واقعی شہد کی مِٹھائی ہے تو اب کہنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

میٹھے کے اِنسانی صحت پر مُضِر اَثرات

سُوال: اِنسانی صحت کے لیے شکر اور سکرین کے کیا مُضِر اَثرات ہیں؟ (1)

جواب: مِٹھاس کی ایک حد تک اِنسان کے جسم کو ضَرورت رہتی ہے لیکن ہر چیز Limited (یعنی مَحْدُود) ہے۔ اگر Unlimited (یعنی غیر مَحْدُود) ہو گی تو نُقصان کرے گی۔ مَحْدُود مِٹھاس بھی سفید چینی کے ذَرِیعے حاصِل نہ کی جائے کیونکہ سفید چینی کے مُتعلق کہا جاتا ہے کہ یہ نُقصان دہ ہے۔ سفید چینی کے مُضِر اَثرات میں سے بدن کا موٹا ہونا، شُوگر ہو جانا بھی ہے۔ جو لوگ بہت تیز میٹھی چائے پیتے ہیں، یُوں ہی گھروں میں جو میٹھی ڈِشیں پکتی ہیں تو ان میں بھی بہت زیادہ چینی ڈالتے ہیں تو ایسے لوگوں کا شُوگر کے مَرَض سے بچنا بڑا مشکل ہوتا ہے اور جس کو شُوگر ڈکلیئر ہو جاتی ہے تو اس کی زندگی تلخ، کڑوی اور بَدْ مَزہ ہو جاتی ہے۔ گویا اس نے اپنے حصے کی شُوگر جلدی جلدی کھا کر اپنا خون میٹھا کر لیا۔ اس لیے میٹھے کو جلدی جلدی کھا کر ختم کرنے کے بجائے تھوڑا تھوڑا اِسْتِعمال کر کے زندگی کے آخر میں پورا کرنا چاہیے۔

سفید چینی کے بجائے گُڑ اِسْتِعمال کیجیے

اب بَراؤن شوگر آئی ہے جس کے مُتعلق یہ کہا جاتا ہے کہ یہ نُقصان دہ نہیں ہے لیکن ایسا ہونا مشکل نظر آتا ہے۔ اب خُدا جانے بَراؤن شوگر اصل میں بھی ہے یا اِسی وائٹ شُوگر کو بَراؤن کلر ڈال کر بَراؤن شُوگر بنا کر مہنگے داموں بیچ رہے ہیں۔ ممکن ہو تو گُڑ اِسْتِعمال کیجیے کیونکہ گُڑ صحت کے لیے مُفید ہے۔ اگر اسے Limit (یعنی حَد) کے اندر اِسْتِعمال کیا جائے تو اس کے کافی فوائد ہیں لیکن شُوگر کے مَرِیض کے لیے گُڑ بھی نُقصان دہ ہے۔ چائے بھی بہت سے لوگ گُڑ کی پیتے

---

1 ...... یہ سُوال شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

www.dawateislami.net

ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ مجھے بھی گُڑ کی چائے اچھی لگتی ہے۔

اِنتقال کے وقت ہاتھ اُٹھانا

سُوال: کوئی مسلمان اِنتقال کے وقت اپنے ہاتھ اِس طرح کرے جیسے کسی سے مُصافحہ کیا جاتا ہے، پھر فوت ہو جائے تو اس کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں؟

جواب: ظاہر ہے کہ یہ ایک پَردہ ہے۔ اب اس پَردے کو کون اُٹھائے کہ اِنتقال کرنے والے نے کس سے مُصافحہ کیا ہے؟ اگر اِنتقال کرنے والا والد یا کوئی عزیز ہے، تو اب اس کے متعلق یُوں کہہ دینا کہ میرے والد نے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے مُصافحہ کیا یا غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ تشریف لائے تھے ان سے مُصافحہ کیا، تو بغیر کسی واضح ثبوت کے ایسی بات کہنا غَلَط ہے کیونکہ یہ بھی ممکن ہے کہ نَزع کی سختیوں کی بے قراری کی وجہ سے ہاتھ اُٹھایا ہو۔

اللہ کہاں ہے؟ اس کا بچوں کو کیا جواب دیا جائے؟

سُوال: اگر بچے پوچھیں کہ اللہ کہاں ہے؟ تو انہیں کیا جواب دیا جائے اور اس موقع پر کیا اِحتیاطیں ضَروری ہیں؟ (Facebook پیج کے ذَریعے سُوال)

جواب: واقعی یہ بہت نازک سُوال ہے۔ عام طور پر لوگ ایسے سُوال پر اوپر ہاتھ اُٹھاتے ہیں کہ اللہ اوپر ہے حالانکہ یہ بہت سخت کلمہ ہے اس لیے کہ اللہ پاک کسی جگہ میں ہونے سے پاک ہے۔ مَساجد کو اللہ کا گھر بولتے ہیں، خانہ کعبہ کو بھی بیتُ اللہ یعنی اللہ کا گھر کہتے ہیں لیکن اِس سے مُراد یہ نہیں ہے کہ اللہ وہاں رہتا ہے۔ لہٰذا اگر بچہ پوچھے کہ اللہ کہاں ہے؟ تو جواب دیا جائے: اللہ ہے مگر وہ ہمیں نظر نہیں آتا یہ یا اِس طرح کا کوئی اور جواب دیا جائے۔ بعض اوقات بچے ایسے سُوالات کرتے ہیں کہ انہیں سنبھالنا مشکل ہوتا ہے۔ سمجھ میں نہیں آتا کہ ایسے سُوالات کے جواب میں بچوں کو کیا کہا جائے جس سے وہ مُطْمَئِن ہو جائیں؟ بچے پوچھتے بھی ہیں کہ اللہ کہاں ہے؟ کیسا ہے؟ کتنا بڑا ہے؟ نَعُوْذُ بِاللّٰہ۔ بچپن میں ہم بھی سُنتے تھے کہ گالی مَت دو! جھوٹ مَت بولو! ورنہ اللہ پاک سونے کی لکڑی سے مارے گا تو اس طرح کی بہت سی غَلَط باتیں رائج ہیں۔

(اِس موقع پر مَدَنی مذاکرے میں شریک مفتی صاحب نے اِرشاد فرمایا:) ایسے سُوالات کے جوابات میں بچوں کو اللہ پاک کی

www.dawateislami.net

ذات و صِفات کے متعلق بتایا جائے کہ اللہ پاک موجود ہے، ہمیں رِزق دیتا ہے۔ حضرتِ سیِّدُنا سَہل بن عبدُاللہ تُستَری رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ کے ماموں جان (حضرتِ سیِّدُنا محمد بن سَوَّار رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ) نے جو طریقہ اِختیار کیا تھا وہ اگر اپنایا جائے تو بڑا مُفید ہے چنانچہ آپ (حضرتِ سیِّدُنا محمد بن سَوَّار رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ) نے حضرتِ سیِّدُنا سَہل بن عبدُاللہ تُستَری رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ کو سکھایا تھا کہ اللہ میرے ساتھ ہے، اللہ میرا گواہ ہے، اللہ مجھے دیکھ رہا ہے۔ اِس طرح سکھانے سے اِنْ شَآءَ اللہ فرق پڑے گا۔[1]

(امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے فرمایا:) سُبْحٰنَ اللہ! ایسا ماموں اور ایسا بچہ کہاں سے لائیں؟ اس وقت حضرتِ سیِّدُنا سَہل بن عبدُاللہ تُستَری رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ کی عمر تین سال تھی، اب ایسا بچہ کہاں سے لائیں جو تین سال کی عمر میں یہ سمجھ لے کہ اللہ دیکھ رہا ہے۔ بس اللہ پاک ایسا بچہ اور ایسا ماموں عطا کر دے۔ بچوں کا مُطْمَئِن ہونا بہت مشکل ہے۔ ان میں اتنی عقل نہیں ہوتی کہ یہ باتیں سمجھ سکیں۔ لوگ عموماً ایسے سُوالات پر بچوں کو ڈانٹ دیتے ہوں گے کہ چُپ کرو! تمہیں اِن باتوں کی سمجھ نہ پڑے، اِس طرح بچوں کو نہیں ڈانٹنا چاہیے۔ بہر حال اللہ پاک کوئی اسباب کر دے ورنہ صحیح بات یہ ہے کہ ہمارے پاس بچوں کے لیے کوئی اِطْمِینان بَخْش جواب ان معنوں میں نہیں کہ جس سے بچوں کو مُطْمَئِن کیا جا سکے۔ بچے اِس طرح کی بہت ساری حرکات کر رہے ہوتے ہیں جن کا جواب نہیں بن پڑتا۔

اللہ پاک کو اُوپر والا کہنا کیسا؟

سُوال: "اللہ پاک اُوپر ہے" کیا یہ کہہ سکتے ہیں؟

جواب: اللہ پاک جگہ سے پاک ہے لہٰذا یہ نہیں کہہ سکتے کہ اللہ پاک اُوپر ہے یا نیچے ہے یا دائیں یا بائیں ہے۔[2] بعض لوگ بولتے ہیں کہ اللہ پاک آسمان پر رہتا ہے اور کوئی بولتا ہے کہ عرش پر رہتا ہے حالانکہ اللہ پاک کے لیے کوئی مکان یعنی ٹھہرنے، قیام کرنے اور رُکنے کی جگہ ہو ایسا کوئی مُعاملہ نہیں ہے۔ اللہ پاک کا کوئی بدن نہیں اور وہ جِسْم و جِسْمانِیَّت

1 ...... بچوں کی مَدَنی تربیت کے متعلق یہ اِیمان افروز حکایت اور اِس کے عِلاوہ بہت کچھ جاننے کے لیے دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی اِدارے مکتبۃُ المدینہ کا رِسالہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ قسط 24 بنام "بچوں کی تربیت کب اور کیسے کی جائے؟" کا مُطالعہ کیجیے۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

2 ...... بہارِ شریعت، ۱/ ۱۹، حصہ: ۱ ماخوذاً مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

سے پاک ہے۔[1] یہ کہنا کہ اللہ پاک اُوپر ہے اسے عُلَما نے کُفر لکھا ہے۔[2] اللہ پاک کی ذات کے تعلق سے اِس طرح کے مَسائل سمجھنے کے لیے دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی اِدارے مکتبۃُ المدینہ کی کتاب "کُفریہ کلمات کے بارے میں سُوال جواب" کا مُطالعہ کیجیے اِنْ شَآءَ اللہ آپ کا اِیمان تازہ ہو جائے گا اور آپ کو سینکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں ایسے کُفریات کا پتا چل جائے گا جو آج کل لوگوں میں رائج ہیں۔

گُماں سے گُزرے گُزرنے والے

سُوال: آپ نے فرمایا ہے کہ "اللہ پاک کو اوپر والا یا اللہ پاک عرش پر ہے" یہ نہیں کہنا چاہیے جبکہ ہم نے سُنا ہے مِعراج کی رات سَرْوَرِ کائنات صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم عرش پر اللہ پاک سے مُلاقات کے لیے تشریف لے گئے اور عرش اوپر ہی ہے تو اس کا کیا مَطلب ہے؟ (یوٹیوب کے ذَریعے سُوال)

جواب: پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اللہ پاک سے مُلاقات کے لیے عرش پر گئے یہ عوام کی بات ہے۔ یہ دُرُست ہے کہ سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم عرش پر گئے مگر اللہ پاک کا دِیدار کہاں ہوا اِس کا تذکرہ نہیں ہے۔ اعلیٰ حضرت، امام اہلسنّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں:

خِرَد سے کہہ دو کہ سَر جُھکا لے گُماں سے گُزرے گُزرنے والے
پڑے ہیں یاں خود جِہَت کو لالے کسے بتائے کِدھر گئے تھے (حدائقِ بخشش)

خِرَد کا معنیٰ ہے عقل اور سمجھ، گُماں یعنی خیال، جِہَت کا معنیٰ ہے سَمت یا ڈائریکشن۔ شِعر کا مَطلب یہ ہوا کہ عقل سے کہہ دو کہ اب ہتھیار ڈال دے سوچے نہیں کیونکہ گُزرنے والے خیال سے بھی وَراءُ الْوَریٰ ہو گئے ہیں، بلکہ یہاں خود جِہَت اور سَمت کو بھی لالے پڑے ہیں نہ اوپر نہ نیچے نہ دائیں نہ بائیں۔ اِس طرح پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اپنے سر کی آنکھوں سے اللہ پاک کی زیارت سے مُشَرَّف ہوئے ہیں۔ کس طرح دیکھا؟ یا کیسے دیکھا؟ یہ باتیں سوچنے کی نہیں بلکہ مان لینے کی ہیں۔

1 ...... درمختار، کتاب الصلاۃ، باب الامامۃ، ۳۵۸/۲ ماخوذاً دار المعرفۃ بیروت

2 ...... بحر الرائق، کتاب السیر، باب أحکام المرتدین، ۲۰۳/۵ کوئٹہ

www.dawateislami.net

نماز میں وَسْوَسوں کے سبب بُھولنا

سُوال: مجھے نماز میں بہت وَسْوسے آتے ہیں۔ نماز میں سجدہ کرتا ہوں تو ایک سجدہ کر کے بُھول جاتا ہوں۔ اِس کا کوئی حَل بتا دیجئے۔

جواب: نماز میں جس کو وَسْوسے آتے ہوں تو اُسے چاہیے کہ نماز شروع کرنے سے پہلے اپنے بائیں کندھے کی طرف تین بار تُھو تُھو کرے اور لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم پڑھے۔ نماز میں قیام یعنی ہاتھ باندھ کر جب کھڑے ہوتے ہیں تو اس وقت جہاں سجدہ کرتے ہیں اس جگہ پر نظر رکھے، رُکوع میں پاؤں پر، سجدے میں ناک پر اور اَلتَّحِیَّات میں گود پر نظر رکھے اِنْ شَآءَ اللّٰہ وَسوسے نہیں آئیں گے۔ [1] یاد رہے کہ تُھو تُھو کرنے کا عمل دوسرے کی موجودگی میں اِس طرح کرنا ہے کہ اسے سمجھ نہ پڑے، ورنہ اسے دیکھ کر تَعَجُّب ہوگا نیز ہو سکتا ہے کہ وہ بحث بھی کرے لہٰذا اِحتیاط کی جائے۔ [2]

سجدوں کی تعداد بُھول جائیں تو کیا کریں؟

اگر کوئی نماز میں بُھول جائے کہ ایک سجدہ کیا ہے یا دو سجدے؟ تو اِس موقع پر غالب گُمان جس طرف ہے اس پر عمل کیا جائے مثلاً اگر ظنِّ غالب ہو کہ میں نے ایک ہی سجدہ کیا ہے تو اب دوسرا ابھی کر لے۔ اگر ظنِّ غالب اِس طرف ہو کہ دو سجدے کر لیے ہیں تو دو قرار دے۔

اگر وُضو سے پہلے مِسْواک کرنا بُھول جائیں تو کیا کریں؟

سُوال: اگر کوئی شخص وُضو سے پہلے مِسْواک کرنا بُھول جائے تو کیا وہ نماز سے پہلے مِسواک کر سکتا ہے؟

جواب: جی ہاں! اگر کوئی شخص وُضو سے پہلے مِسْواک کرنا بُھول جائے تو وہ نماز سے پہلے مِسْواک کر سکتا ہے۔

شادیوں میں پیسے لُٹانا کیسا ہے؟

سُوال: شادیوں میں نوٹ لُٹائے جاتے ہیں، اِس کے بارے میں راہ نُمائی فرما دیجئے کہ نوٹ لُٹانا جائز ہے یا نہیں؟

---

1 ...... مراٰۃ المناجیح، ۱/ ۸۹ ضیاء القرآن پبلی کیشنز مرکز الاولیا لاہور

2 ...... مزید معلومات حاصل کرنے کے لیے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرتِ علّامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا رِسالہ ''وَسوسے اور ان کا علاج'' کا مُطالعہ کیجیے۔ (شعبہ فیضان مَدَنی مذاکرہ)

www.dawateislami.net

جواب: شادیوں میں چھوارے لُٹانا تو سُنَّت ہے۔[1] نوٹ وغیرہ لُٹانے کا جہاں رَواج ہے تو اس میں بھی حَرَج نہیں ہے البتہ ایک صورت میں چھوارے اور نوٹ دونوں کے لُٹانے کی مُمانعت ہو گی جیسے بارات کیچڑ سے گُزر رہی ہے اور وہاں کسی نے چھوارے یا نوٹ لُٹائے جو کیچڑ یا دھول کچرے میں گِر کر ضائع ہو رہے ہیں، اب لُٹانے والے کو بھی معلوم ہے کہ یہ چیزیں کیچڑ میں گِر کر ضائع ہو رہی ہیں لیکن پھر بھی لُٹا رہا ہے اور جان بوجھ کر ضائع کر رہا ہے تو ایسا شخص گناہ گار ہو گا۔ اگر نوٹ یا چھوارے صاف سُتھری جگہ پر گِریں جہاں سے کوئی اُٹھا لے گا اور کسی کے کام آئیں گے تو اب جائز ہے۔ البتہ اگر کوئی نوٹ ایسے موقع پر لُٹا رہا ہے جہاں چھینا جھپٹی والے لوگ ہیں، چھینا جھپٹی کے سبب نوٹ ٹکڑے ٹکڑے ہو کر ہاتھوں میں جا رہے ہیں تو اب بھی نوٹ لُٹانے کی اِجازت نہیں ملے گی کیونکہ ٹکڑے ٹکڑے ہونے کے بعد یہ نوٹ کسی کام کے نہ رہے بلکہ ضائع ہو گئے۔

تفسیر صِراطُ الجِنان کے مُطالعے کی تَرغیب

سُوال: میرا 12 ماہ کے مَدَنی قافلے میں سَفَر جاری ہے اور اس دَوران میں نے مکمل فتاویٰ رضویہ شریف کا مُطالعہ کر لیا ہے لہٰذا اَب مجھے کون سی کتاب کا مُطالعہ کرنا چاہیے؟

جواب: اگر آپ نے بِالْاِسْتِیعاب مکمل فتاویٰ رضویہ پڑھ لیا ہے تو یہ بڑی بات ہے، آپ کو اِس کی مُبارَک ہو۔ اب اگر آپ تفسیر صِراطُ الجِنان سے فیض حاصِل کرنا شروع کر دیں تو کیا ہی بات ہے۔ تفسیر صِراطُ الجِنان شاید اس دَور کی اُردو زبان میں لکھی گئی سب سے آخری تفسیر ہے۔ ہو سکتا ہے عُلَمائے کِرام اِس کے بعد بھی مَزید تفاسیر لکھیں مگر اب تک کی یہ سب سے آخری اور Latest (یعنی تازہ ترین) تفسیر ہے۔ اِس کی 10 جِلدیں ہیں اور ہر جِلد میں تین تین پارے ہیں۔ اِس میں تَرجَمۂ قرآن کنزُ الْاِیمان بھی ہے اور اسے آسان کرنے کے لیے تَرجَمۂ کنزُ العِرفان بھی ہے، آپ اِس تفسیر کو پڑھیں اِنْ شَآءَ اللہ مزے کو بھی مزہ آ جائے گا اور آپ کو بہت سی معلومات بھی حاصِل ہوں گی۔ شیطان پڑھنے نہیں دے گا لیکن شیطان کے خلاف ہماری جنگ جاری رہے گی۔

[1] ...... اسلامی زندگی، ص ۵۳ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

قیامت کے دِن حُقوقُ الْعِباد میں سب سے پہلے قتل کا سُوال ہو گا

سُوال: کیا یہ بات دُرُست ہے کہ بروزِ قیامت حُقوقُ الْعِباد میں سے سب سے پہلے قتل کے بارے میں سُوال ہو گا؟

جواب: جی ہاں! حدیثِ پاک میں ہے کہ قیامت کے دِن حقوقُ الْعِباد میں سے سب سے پہلے قتل کے بارے میں سُوال ہو گا۔[1]

زیادہ مَنافع والا دُرُود کون سا ہے؟

سُوال: وہ کون سا دُرُود شریف ہے کہ جس کے مَنافع زیادہ ہیں؟

جواب: ہر دُرُود شریف میں نفع ہی نفع ہے مگر بدل بدل کر پڑھنا اچھا ہے۔ میرے آقا اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ نے فتاویٰ رضویہ شریف میں لکھا ہے کہ سب سے اَفضل ترین دُرُود شریف دُرُودِ ابراہیمی ہے۔ دُرُود شریف کے مختلف صیغے بدل بدل کر پڑھنے سے ذوق میں اِضافہ ہوتا ہے۔[2] اِسی طرح نمازوں میں بھی قرآنِ کریم کی سورتیں بدل بدل کر پڑھنے سے خُشُوع و خُضُوع اور لَذَّت میں اِضافہ ہوتا ہے۔ نماز میں سُورۂ فاتحہ تو پڑھنی ہی ہوتی ہے اس کے بعد سورتیں بدل بدل کر پڑھی جائیں تو خُشُوع و خُضُوع میں اِضافہ ہو گا۔

چادر دیکھ کر پاؤں پھیلایئے اور قرض لینے سے خود کو بچایئے

سُوال: پچھلے دِنوں ایک لڑکی نے خودکشی کی جس کی وجہ یہ بتائی گئی کہ اس کی شادی کے اَخراجات پورے کرنے کے لیے اس کے والد صاحب نے قرض لیا جسے بیٹی نے بہت Serious (یعنی سنجیدہ) لیا اور یہ سوچتے ہوئے کہ میرا باپ میری شادی کی وجہ سے مَقْرُوض ہو رہا ہے خودکشی کر لی اور یُوں اس بے چاری نے حرام موت کا اِنتخاب کیا، اگر وہ مسلمان تھی تو اللہ پاک اس کی مَغْفِرت فرمائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ شادی اور دِیگر مَواقع پر بادلِ نخواستہ گھر کے سَربراہ کو قرض لینا پڑتا ہے جس کی عام طور پر گھر والوں کو پَروا نہیں ہوتی اور ایسا بھی ہوتا ہے کہ مَرد اپنی چادر کے مُطابق پاؤں پھیلانا اور رِزقِ حلال کمانا چاہتا ہے مگر جب اُس پر اپنے بچوں، بچیوں، گھر والوں اور والدین کی طرف سے پریشر آتا ہے تو وہ حرام روزی یا قرض

---

1. بخاری، کتاب الدیات، باب قول اللہ تعالی (ومن یقتل مؤمنا متعمداً...الخ)، ۴/۳۵۶، حدیث: ۶۸۶۴
2. فتاویٰ رضویہ، ۶/۱۸۳ ماخوذاً رضا فاؤنڈیشن مرکز الاولیا لاہور

www.dawateislami.net

کی طرف چلا جاتا ہے۔ بدقسمتی سے فی زمانہ شاید کم ہی لوگ ایسے ہوں گے جو اللہ پاک کی رضا کے لیے قرض دیتے ہوں ورنہ جو قرض ملتا ہے وہ سُود پر ہی مِل پاتا ہے لہٰذا آپ اِس حوالے سے گھر کے اَفراد کے لیے کچھ ایسے مَدَنی پھول اِرشاد فرما دیجیے کہ گھر کا سَربراہ مَقرُوض ہونے سے بچ جائے۔ (نگرانِ شُوریٰ کا سُوال)

جواب: شادیاں کرنے، مکانات خریدنے اور بعض اَوقات گھر کی Decoration (یعنی سجاوٹ) اور دِیگر اِضافی ضَروریات کے لیے بھی قرض لیا جاتا ہے۔ عُمدہ مکان کے لیے اگر پیسے نہیں ہیں تو قرض لینے کے بجائے تھوڑی تکلیف سے گزارا کر لیا جائے ورنہ پھر قرض ختم نہیں ہو پاتا اور اگر خُدانخواستہ سُود پر قرض لیا تو سُود دَر سُود دَر سُود سُود دَر سُودیوں بسا اوقات مُعاملہ کہاں سے کہاں نکل جاتا ہے۔ سُود پر قرض لینا گناہ کا کام ہے اور سُود لینا دینا حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے مگر ہمارے مُعاشرے میں یہ سب ہو رہا ہے۔ اِنسان کو چادر دیکھ کر پاؤں پھیلانے چاہئیں، اگر پیسے کم ہیں تو کم پیسوں میں ہی گزارا کرے۔ شادی بیاہ کے موقع پر زیادہ ڈِشیں، زیادہ دیگیں اور زیادہ مہمان جمع نہ کرے۔ اِس سلسلے میں مُعاشرے کا بھی ایک کِردار ہے کہ اگر کوئی شخص شادی وغیرہ کے موقع پر زیادہ اِہتمام نہیں کرتا تو لوگ اسے بدنام کرتے اور بُرا بھلا کہتے ہیں جس کے سبب وہ لوگوں میں اپنی ناک بچانے کے لیے اپنے آپ کو پورا آگ میں جھونک دیتا ہے اور سُود پر قرض لے لیتا ہے۔ یاد رہے! سُود کے بغیر قرض لینے میں بھی خطرہ ہی خطرہ ہے بلکہ قرض لینا تو ہر صورت میں خطرناک ہوتا ہے یہاں تک کہ اگر حج بھی کرنا ہے تو بندہ اپنے پیسوں سے کرے اور ہم بھی حج کرنے کے لیے قرض نہ لینے کا مشورہ دیتے ہیں۔ جو بے چارہ نوکری کرتا ہے اُس کی آمدنی Fix (یعنی مُعین) ہوتی ہے اور گھر میں کھانے پینے کے اَخراجات، شادی بیاہ میں لینا دینا اور کبھی اچانک کوئی بیماری آجاتی ہے یا کوئی نُقصان ہو جاتا ہے تو بعض اوقات اِس طرح اِضافی اَخراجات ہو جاتے ہیں لہٰذا چادر دیکھ کر پاؤں پھیلائے جائیں اور حَتَّی الْاِمْکان قرض نہ لیا جائے، اَلبتہ ضَرورتاً بغیر سُود کے قرض لینا شرعاً جائز ہے۔ جس طرح سُوال میں ذِکر کیا گیا کہ ایک لڑکی نے قرض کی وجہ سے خودکشی کر لی اِسی طرح بیوپاریوں پر بھی جب قرضوں کا بار چڑھ جاتا ہے اور Payment (یعنی اَدائیگی) کی کوئی صورت دُور دُور تک نظر نہیں آتی اور قرض دینے والے دھمکیاں دے رہے ہوتے ہیں تو ایسی صورت میں غالباً بیوپاریوں کی بھی خودکشی کی وارداتیں ہوتی ہیں۔ اللہ کریم ہم سب کی حفاظت

www.dawateislami.net

فرمائے اور ہمیں غیر کا محتاج رکھنے کے بجائے صِرف اپنے دَر کا محتاج رکھے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مُصافحے کے بعد سینے پر ہاتھ لگانے میں کوئی حرج نہیں

سُوال: بعض لوگ جب مُصافحہ کرتے ہیں تو مُصافحہ کرنے کے بعد اپنے ہاتھوں کو اپنے سینے پر لگاتے ہیں تو اِس طرح کرنا کیسا ہے؟

جواب: بعض اوقات لوگ مُصافحہ کر کے اپنے ہاتھ اپنے سینے پر لگاتے ہیں اور بسا اوقات بغیر مُصافحہ کیے ویسے ہی سامنے والے کو دیکھ کر ہی سینے پر ہاتھ لگاتے ہیں، اِس طرح سینے پر ہاتھ رکھنا مسلمانوں میں رائج ہے اور شریعت میں منع بھی نہیں ہے لہٰذا ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

تَعزِیَت کا طریقہ

سُوال: اگر کوئی اپنا عزیز اور قریبی رِشتہ دار فوت ہو جائے تو تَعزِیَت کیسے کی جائے؟

جواب: تَعزِیَت میں غم خواری ہوتی ہے۔ تَعزِیَت کرنے والا سُنَّت کی نیت کرے کہ تَعزِیَت کرنا سُنَّت ہے اور پھر گھر کے تمام اَفراد سے تَعزِیَت کرے مگر ہمارے یہاں صِرف اُس سے تَعزِیَت کی جاتی ہے کہ جو گھر کا بڑا ہوتا ہے حالانکہ مسئلہ یہ ہے کہ ایک ایک فَرد سے تَعزِیَت کی جائے[1] مثلاً اگر کسی آدمی کا اِنتقال ہو گیا اور اُس کے چار بیٹے ہیں تو صِرف بڑے بیٹے سے ہی تَعزِیَت کرنے کے بجائے باری باری سب سے تَعزِیَت کریں البتہ اگر چاروں بیٹے ایک جگہ بیٹھے ہیں اور آپ نے چاروں سے اِجتماعی طور پر تَعزِیَت کر لی تو بھی ٹھیک ہے۔ تَعزِیَت میں اِس طرح کے اَلفاظ کہے جاتے ہیں کہ آپ صبر کیجیے، اللہ پاک کی جو مَرضی تھی وہی ہوا، اللہ پاک مَرحوم کو بے حِساب بخشے اور اُن کی مَغْفِرت فرمائے وغیرہ۔ بعض اوقات تَعزِیَت کرتے ہوئے لوگ غَلَط اَلفاظ بھی کہہ دیتے ہیں مثلاً ”ارے اللہ کو کیا ضَرورت پڑ گئی کہ اسے بُلا لیا۔ ہاں بھائی اللہ کو بھی نیک بندوں کی ضَرورت ہوتی ہے وغیرہ“ یہ بات ذہن نشین کر لیجیے کہ یہ کُفریہ جُملے ہیں اور اللہ پاک کو کسی کی ضَرورت اور حاجت نہیں ہے۔ بسا اوقات تَعزِیَت آدمی کو کُفر میں ڈال دیتی ہے کیونکہ مَیِّت کے لَواحقین کو اچھا

1 ...... بہارِ شریعت، ۱/ ۸۵۲، حصہ: ۴

www.dawateislami.net

لگانے کے لیے اِس طرح کے کُفریہ جُملے بولے جاتے ہیں "یَا اللہ! تجھے اس کی بَھری جوانی پر رحم نہیں آیا۔ یَا اللہ! اس پُھول جیسے بچے نے تیرا کیا بگاڑا تھا کہ تو نے اسے اُٹھالیا۔ ایسے کُفریات بکنے سے ایمان بَرباد ہو جاتا ہے، نِکاح ٹوٹ جاتا ہے اور سارے نیک اَعمال بھی غارت (یعنی بَرباد) ہو جاتے ہیں لہٰذا تعزِیَت میں صبر کی تلقین اور مَرحوم کے لیے دُعائے مغفِرت کی جائے اور باقی بڑبڑ کرتے ہوئے کُفریہ جُملے بولنے سے بچا جائے۔

قبرستان میں مَیِّت کا مُنہ دیکھنا کیسا؟

سُوال: جنازے کو قبرستان میں کھول کر مَیِّت کا مُنہ دیکھنا کیسا ہے؟ (یوٹیوب کے ذَریعے سُوال)

جواب: قبرستان میں کفن کھول کر مَیِّت کا مُنہ دیکھنا منع ہو یہ میں نے کہیں پڑھا نہیں ہے۔ (اِس موقع پر مَدَنی مذاکرے میں شریک مفتی صاحب نے فرمایا:) قبرستان میں کفن کھول کر مَیِّت کا مُنہ دیکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ لوگوں میں یہ رائج ہے کہ جب مَیِّت کو دَفنا رہے ہوتے ہیں تو آخر میں قریبی عزیز مَیِّت کا مُنہ دیکھتے ہیں لیکن جہاں رَواج نہ ہو تو وہاں ایسا نہ کیا جائے تو اچھا ہے۔ (اِس پر امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اِرشاد فرمایا:) قبرستان میں مَیِّت کا مُنہ دیکھنے سے تدفین میں تاخیر ہوتی ہے اور دِیدار کرنے کے لیے لوگ قبروں پر چڑھتے اور قبریں پھلانگ رہے ہوتے ہیں تو اِس طرح کے گناہ اس وقت وہاں ہوتے ہیں اِس لیے جو کچھ کرنا ہے گھر کی چار دِیواری میں کر لیا جائے اور پھر جَلد اَز جَلد مَیِّت کو دَفن کر دیا جائے۔

رِشتے سے منع کرنے کا غَلَط انداز

سُوال: اگر رِشتہ نہ کرنا ہو اور سامنے والے کا دِل بھی نہ دُکھے اِس لیے یہ کہنا کہ "اِستخارے میں منع آیا ہے" کیسا ہے؟

جواب: اِستخارہ نہیں کروایا اور یہ کہہ دیا کہ اِستخارے میں منع آیا ہے تاکہ سامنے والے کا دِل نہ دُکھے تو اِس طرح کہنے والا دِل دُکھانے سے تو بچ رہا ہے مگر اُسے یہ اِحساس نہیں کہ وہ گناہ کر کے اللہ پاک کو ناراض کر رہا ہے۔ دِل دُکھانے سے بچنا ہے تو اِستخارہ کروا لے، اب اگر اِستخارے میں منع آئے تو کہہ دے کہ اِستخارے میں منع آیا ہے اور یہ کہتے ہوئے بھی چکنی چُپڑی باتیں نہ کرے مثلاً ہمارا رِشتہ کرنے کا بڑا دِل تھا اور رِشتہ بھی بہت اچھا ہے مگر کیا کریں کہ اِستخارے میں منع آیا ہے وغیرہ وغیرہ۔ رِشتے سے منع کرتے ہوئے اِس طرح کی باتیں کرنا اور پھر اسے اِستخارے پر ڈال دینا مُنافقت ہے

www.dawateislami.net

کیونکہ وہاں شادی کرنے کا پہلے سے ہی دِل نہیں تھا لہٰذا صِرف یہ مُحتاط جُملہ کہا جائے کہ اِستخارے میں منع آیا ہے۔ اگر اِستخارہ نہیں کروایا تو مَعْذِرَت کرلے ورنہ اِستخارہ کروائے بغیر یہ بول دینا کہ اِستخارے میں منع آیا ہے یہ جھوٹ ہے۔

رِشتے سے منع کرنے کے مُناسب کلمات

سُوال: آجکل لڑکی یا لڑکے والوں کی طرف سے جب کسی وجہ سے رِشتہ کرنے سے منع کیا جاتا ہے تو گناہوں کا دَروازہ کُھل جاتا ہے اور دونوں طرف سے ایک دوسرے کے خلاف بولنا شروع کر دیتے ہیں اور ایک دوسرے کو ذَلیل ورُسوا کرتے ہیں حالانکہ ابھی بات پکی نہیں ہوئی ہوتی لہٰذا اگر کہیں پر رِشتے کی بات کی مگر پھر ایسی معلومات ہو گئیں کہ جس کی وجہ سے اب وہاں رِشتہ نہیں کرنا تو ایسے کون سے مُناسب کلمات کہے جائیں کہ کم سے کم دِل دُکھے؟ (نگرانِ شُوریٰ کا سُوال)

جواب: رِشتہ منع کرنے کے لیے اِس طرح کہا جا سکتا ہے کہ ہمارے یہاں خاندان میں یا گھر میں رِشتے کے سلسلے میں مُشاوَرَت ہوئی اور آپس میں مشورہ کر کے یہ طے ہوا کہ یہاں رِشتہ کرنے کا ہمارا اِرادہ نہیں ہے۔ اب اگر ان کا دِل دُکھتا ہے تو یہ ایذا دینا نہیں بلکہ ایذا اوڑھ لینا ہے اور اِس میں منع کرنے والے کا قُصور نہیں ہے۔ یادرَکھیے! جب رِشتے کی بات ڈالی جائے تو سامنے والے کا قبول کرنا ضَروری نہیں کیونکہ یہ کوئی فرض وواجب تو ہے نہیں کہ قبول ہی کرنا ہے بلکہ وہ منع بھی کر سکتا ہے۔ ایسی صورت میں جن کو منع کیا گیا وہ اپنا دِل بڑا رکھیں اور منع کرنے والوں کو بُرا بھلا نہ کہیں کیونکہ جب تک لوحِ محفوظ پر جوڑا نہیں لکھا ہو گا تو وہاں رِشتہ کس طرح ہو گا؟ نیز اپنا یہ ذہن بنائیں کہ جس رِشتے کو ہم اچھا سمجھ رہے ہیں ہو سکتا ہے وہ ہمارے حق میں اچھا نہ ہو اِس لیے رِشتہ منع ہو گیا لہٰذا ہمیں ہر حال میں اللہ پاک کا شکر گزار رہنا چاہیے اور صبر کرنا چاہیے۔

کیا عورت کے لیے دِل کا پَردہ کافی ہے؟

سُوال: کیا ایک خاتون کے لیے دِل کا پَردہ کافی نہیں؟ (یوٹیوب کے ذَریعے سُوال)

جواب: دِل کا بُرقع یا دوپٹا کبھی دیکھا نہیں کہ کس طرح کا ہوتا ہے! یہ سب شیطانی حَرکات ہیں۔ خاتون اپنے بدن پر بھی تو کپڑے پہنتی ہے یا وہ بھی مَعَاذَ اللہ دِل پر ہی پہنتی ہے۔ بدن ظاہر ہے اس لیے بدن ہی کو چُھپانا ہو گا اور جب چُھپانا ہی ہے تو آدھورا کیوں چُھپایا جائے پورا ہی چُھپانا چاہیے کہ شریعت نے اِسی کا حکم دیا ہے بلکہ قرآنِ کریم میں تو چادر تک کا تذکرہ

www.dawateislami.net

موجود ہے اور ظاہر ہے چادر دِل پر نہیں اوڑھی جاتی۔

(اِس موقع پر امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے کہنے پر مفتی صاحب نے اِن آیاتِ مُبارَکہ کی تلاوت فرمائی: ﴿یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَ بَنٰتِكَ وَ نِسَآءِ الْمُؤْمِنِیْنَ یُدْنِیْنَ عَلَیْهِنَّ مِنْ جَلَابِیْبِهِنَّؕ﴾ (پ۲۲، الاحزاب: ۵۹) ترجمۂ کنزالایمان: ”اے نبی! اپنی بیبیوں اور صاحبزادیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے فرما دو کہ اپنی چادروں کا ایک حصہ اپنے مُنہ پر ڈالے رہیں۔“ ایک اور جگہ اِرشاد فرمایا: ﴿وَ قَرْنَ فِیْ بُیُوْتِكُنَّ وَ لَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِیَّةِ الْاُوْلٰى﴾ (پ۲۲، الاحزاب: ۳۳) ترجمۂ کنزالایمان: اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور بے پردہ نہ رہو جیسے اگلی جاہلیت کی بے پردگی۔)

(امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے فرمایا:) اِن آیات میں دِل کے پَردے کا تذکرہ کہاں ہے کہ دِل کا پَردہ کافی ہے؟ حقیقت میں ایسا کچھ بھی نہیں ہے یہ سب عورتوں نے گھڑ لیا ہے۔ یہ مسئلہ یاد رکھیے! جس کو شریعت نے پَردہ کہا ہے اگر اُس کا اِنکار کرتے ہوئے کوئی کہے کہ دِل کا پَردہ کافی ہے تو وہ دائرۂ اِسلام سے خارج ہو جائے گا کیونکہ یہ کُفر ہے۔[1] قرآنِ کریم میں تو چادر، اوڑھنی اور گھر میں ٹھہرے رہنے کا بیان ہے۔ یہ عورتیں کہتی ہیں کہ دِل کا پَردہ کافی ہے، کیا ایسا کہنے والی عورت دِل پر پَردہ ڈال کر اندھیری رات میں اَکیلی گھومنے نکلے گی؟ کیا کوئی جوان عورت دِل پر پَردہ ڈال کر جنگل بیابان میں اَکیلی بیٹھے گی؟ نہیں کبھی بھی کوئی عورت ایسا نہیں کرے گی، لہٰذا یہ سب شیطانی ہتھکنڈے ہیں۔ میری مَدَنی بیٹیاں اِن چکروں میں نہ پڑیں۔ شریعت نے جن چیزوں کے چُھپانے کا حکم دیا ہے اسی کو مانیں۔ نیز اللہ پاک اور اس کے پیارے رَسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے جو فرمایا ہے اسی پر اِیمان لائیں۔ جو لوگ ضَرورت سے زیادہ (دُنیوی تعلیم) پڑھ لکھ جاتے ہیں وہ ایسی بک بک کرتے ہیں ان کی باتوں پر ہمارا اِیمان نہیں ہے۔ یہ لیڈیز فرسٹ کی، مَرد اور عورت کے شانہ بشانہ چلنے کی بات کرتے ہیں۔ کیا یہ اپنی ماں بہنوں کو مَردوں کے شانہ بشانہ چلنے کی تَرغیب دے رہے ہیں؟ ان کی حیا کہاں چلی گئی؟ خُدارا! اِس طرح کی باتوں میں نہ پڑیں اور اپنا یہ ذہن بنائیں کہ اللہ پاک اور اس کے رَسُول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے جو فرمایا ہے ہمیں اسی کو ماننا ہے وہی دُرُست ہے اور اسی میں حقیقی نجات ہے۔

---

1 ...... پردے کے بارے میں سوال جواب، ص ۱۹۴ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

مَردوں کو ہاتھ پاؤں پر مہندی لگانا کیوں منع ہے؟

سُوال: مَردوں کو ہاتھ اور پاؤں پر مہندی لگانا کیوں منع ہے اور اس کی دَلیل کیا ہے؟

جواب: مَرد کے لیے اپنے ہاتھ پاؤں پر مہندی لگانا اِس وجہ سے منع ہے کہ اِس میں عورتوں کی نقالی ہے۔ رہی بات دَلیل کی تو عرض ہے کہ مَرد حضرات بُرقع نہیں پہنتے، چہرے پر نقاب نہیں کرتے اس کی کیا دَلیل ہے؟ نیز عورتیں اپنے چہرے پر مہندی کیوں نہیں لگاتیں جبکہ مَرد لگاتے ہیں اس کی کیا دَلیل ہے؟ جو جواب اِن باتوں کا ہے وُہی جواب پوچھی گئی بات کا ہے۔ بہر حال مَردوں کو ہاتھ پاؤں پر مہندی لگانا اِس وجہ سے منع ہے کہ یہ عورت کے لیے ہے اور مَرد کو عورت کی نقالی کرنے سے شریعت نے منع کیا ہے یُوں ہی عورت کو بھی مَرد کی نقالی سے منع کیا گیا ہے۔ (1)

فاسق کی صُحبت سے دُور رہیے

سُوال: اگر کوئی اِنسان "جُوا" کھیلے اور منع کرنے کے باوجود اس سے باز نہ آئے تو ہمیں کیا کرنا چاہیے؟ (دار السلام ٹوبہ سے سُوال)

جواب: ظاہر ہے "جُوا" ایک غَلَط کام ہے اس کو غَلَط ہی سمجھنا چاہیے اور اس جواری کی صُحبت سے دُور رہنا چاہیے۔ چنانچہ قرآنِ کریم میں ہے: ﴿وَ اِمَّا یُنْسِیَنَّكَ الشَّیْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ۝۶۸﴾ (پ۷، الانعام: ۶۸) ترجمۂ کنز الایمان: "اور جو کہیں تجھے شیطان بھلاوے تو یاد آئے پر ظالموں کے پاس نہ بیٹھ۔" جواری اور شرابی وغیرہ بھی ظالموں میں شامل ہیں۔ چنانچہ تفسیراتِ اَحمدیہ میں ہے: ظالم سے مُراد کافر، بَدمذہب اور فاسق قسم کے لوگ ہیں ان کی صُحبت میں بیٹھنا منع ہے۔ (2)

مسجد میں سُوال کرنے والے کو دینے کا وبال

سُوال: خانہ کعبہ یا مدینے شریف میں کوئی ہم سے کسی چیز کا سُوال کرے اور ہم اسے کہہ دیں کہ اللہ بھلا کرے یا اسے

---

1 ...... حضرتِ سَیِّدُنا ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے رِوایت ہے کہ رَسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پاس ایک مُخَنَّث (یعنی ہیجڑا) حاضر کیا گیا جس نے اپنے ہاتھ اور پاؤں مہندی سے رنگے ہوئے تھے۔ اِرشاد فرمایا: اس کا کیا حال ہے؟ (یعنی اس نے کیوں مہندی لگائی ہے؟) لوگوں نے عرض کی: یہ عورتوں کی نقل کرتا ہے۔ رَسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حکم فرمایا: اسے شہر بدر کر دو۔ لہٰذا اس کو شہر بدر کر دیا گیا، مدینۂ مُنوَّرہ سے نکال کر "نقیع" کو بھیج دیا گیا۔ (ابوداود، کتاب الادب، باب فی الحکم فی المخنثین، ۴/۳۶۸، حدیث: ۴۹۲۸ دار احیاء التراث العربی بیروت) حضرتِ سَیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ نبیِّ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے عورتوں کی مُشابہت اِختیار کرنے والے مَردوں اور مَردوں کی مُشابہت اِختیار کرنے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے۔ (بخاری، کتاب اللباس، باب المتشبھون بالنساء والمتشبھات بالرجال، ۴/۷۳، حدیث: ۵۸۸۵)

2 ...... تفسیرات احمدیہ، پ۸، الانعام، تحت الآیۃ: ۶۸، ص۳۸۸ پشاور

www.dawateislami.net

کوئی چیز دینے سے اِنکار کر دیں تو کیا ہم گناہ گار ہوں گے ؟ (مدینہ پور دُنیاپور سے سُوال)

جواب: اگر کوئی مسجدِ حرام یا مسجدِ نبوی شریف زَادَھُمَا اللّٰہُ شَرَفًا وَّ تَعْظِیْمًا میں سُوال کرتا ہے تو اسے کچھ دینے یا نہ دینے کی وُہی صورتیں ہیں جو دِیگر مَساجد میں کسی سائل کو دینے کی ہیں۔ جیسے آج کل لوگ مَساجد میں کھڑے ہو کر مانگنا شروع کر دیتے ہیں ایسوں کو دینے سے تو منع کیا گیا ہے، انہیں دینے کے بارے میں یہ حکم ہے کہ اگر کسی نے مسجد میں ان کو کچھ پیسے دیئے تو اُسے چاہئے کہ مسجد سے باہر جا کر ایک روپیہ کا 70 روپیہ بطورِ کفارہ دے۔[1]

اگر مسجدِ نبوی شریف زَادَھَا اللّٰہُ شَرَفًا وَّ تَعْظِیْمًا میں اِس طرح پیسے دیئے تو اس کا حکم اور بھی سخت ہو گا پھر یہ مُعاملہ مسجدِ حرام شریف زَادَھَا اللّٰہُ شَرَفًا وَّ تَعْظِیْمًا میں ہوا تو حکم مزید سخت ہو جائے گا کیونکہ جَواز و عَدَمِ جَواز (یعنی جائز اور ناجائز ہونے) کے مَسائل اپنے وطن کے مقابلے میں حَرَمَیْنِ طَیِّبَیْن زَادَھُمَا اللّٰہُ شَرَفًا وَّ تَعْظِیْمًا میں زیادہ سخت ہوتے ہیں۔ ایسے موقع پر ”اللہ بھلا کرے“ کہنے میں کوئی حَرج نہیں کہ اس کو دُعا دی ہے۔

کیا حَرَمَیْنِ شَرِیْفَیْن کے پہاڑوں پر گھاس اُگنا قیامت کی نشانی ہے؟

سُوال: کیا حَرَمَیْنِ شَرِیْفَیْن کے پہاڑوں پر گھاس کا اُگنا قیامت کی نشانی ہے؟ (یوٹیوب کے ذَریعے سُوال)

جواب: یہ بات ابھی کی مشہور کردہ ہے ورنہ پہلے بھی وہاں گھاس اُگتی تھی حتّٰی کہ حدیثِ پاک میں اُحد شریف کی گھاس کھانے کی تَرغیب موجود ہے۔[2]

بلی کے جُوٹھے کا حکم

سُوال: اگر بلی دُودھ میں مُنہ ڈال دے تو وہ دُودھ پینے کے لائق رہے گا یا نہیں؟ (ضلع لیہ سے سُوال)

جواب: بلی کا جُوٹھا کوئی پینا چاہے تو منع نہیں ہے۔ بلی کا جُوٹھا پھینکنے کے بجائے بہتر ہے کہ بلی ہی کو پلا دیا جائے۔[3]

1 ...... فتاویٰ رضویہ، ۱۶/ ۴۱۸ ماخوذاً 2 ...... معجم اوسط، باب الالف، من اسمہ احمد، ۱/ ۵۱۶، حدیث: ۱۹۰۵ دار الکتب العلمیۃ بیروت

3 ...... بلّی کا جوٹھا مکروہِ تنزیہی ہے۔ بہارِ شریعت میں ہے: گھر میں رہنے والے جانور جیسے بلّی، چوہا، سانپ، چھپکلی کا جھوٹا مکروہ ہے۔ اچھا پانی ہوتے ہوئے مکروہ پانی سے وُضو و غُسل مکروہ اور اگر اچھا پانی موجود نہیں تو کوئی حرَج نہیں۔ اِسی طرح مکروہ جھوٹے کا کھانا پینا بھی مالدار کو مکروہ ہے۔ غریب محتاج کو بلا کراہت جائز۔ (بہارِ شریعت، ۱/ ۳۴۳، حصہ: ۲ ملتقطاً)

www.dawateislami.net

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
دُرود شریف کی فضیلت	1	شادیوں میں پیسے لُٹانا کیسا ہے؟	9
جنتیوں کو سب سے پہلے کیا کِھلایا جائے گا؟	1	تفسیر صِراطُ الجِنان کے مُطالعے کی تَرغیب	10
کیا جہیز کی نمائش کرنے میں یتیموں کی دِل آزاری نہیں؟	1	قیامت کے دِن حُقوقُ العِباد میں سب سے پہلے قتل کا سُوال ہوگا	11
نمک کے اِستعمال میں اِحتیاط	2	زیادہ منافع والا دُرود کون سا ہے؟	11
گُردے فیل ہونے کا ایک سبب	3	چادر دیکھ کر پاؤں پھیلایئے اور قرض لینے سے خود کو بچایئے	11
کون سا نمک اِستعمال کرنا چاہیے؟	3	مُصافحے کے بعد سینے پر ہاتھ لگانے میں کوئی حَرج نہیں	13
برف باری میں جامعۃ المدینہ کی دُعائے مدینہ	4	تعزیت کا طریقہ	13
مٹھائی میں شکر ڈالیں یا سکرین؟	4	قبرستان میں مَیِّت کا مُنہ دیکھنا کیسا؟	14
میٹھے کے اِنسانی صحت پر مُضِر اَثرات	5	رِشتے سے منع کرنے کا غَلَط انداز	14
سفید چینی کے بجائے گُڑ اِستعمال کیجیے	5	رِشتے سے منع کرنے کے مُناسب کلمات	15
اِنتقال کے وقت ہاتھ اُٹھانا	6	کیا عورت کے لیے دِل کا پردہ کافی ہے؟	15
اللہ کہاں ہے؟ اس کا بچوں کو کیا جواب دیا جائے؟	6	مَردوں کو ہاتھ پاؤں پر مہندی لگانا کیوں منع ہے؟	17
اللہ پاک کو اُوپر والا کہنا کیسا؟	7	فاسِق کی صُحبت سے دُور رہیے	17
گُماں سے گزرے گزرنے والے	8	مسجد میں سُوال کرنے والے کو دینے کا وبال	17
نماز میں وَسوسوں کے سبب بھولنا	9	کیا حَرَمَینِ شَرِیفَین کے پہاڑوں پر گھاس اُگنا قیامت کی نشانی ہے؟	18
سجدوں کی تعداد بُھول جائیں تو کیا کریں؟	9	بلی کے جُوٹھے کا حکم	18
اگر وُضو سے پہلے مِسواک کرنا بُھول جائیں تو کیا کریں؟	9	✿✿✿	✿

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نیک نمازی بننے کیلئے

ہر جمعرات بعد نمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کیلئے اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمایئے ❁ سنّتوں کی تربیت کے لئے مَدَنی قافلے میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ❁ روزانہ **''فکرِ مدینہ''** کے ذریعے **مَدَنی انعامات** کا رسالہ پُر کر کے ہر مَدَنی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے۔

میرا مَدَنی مقصد: ''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔'' اِنْ شَآءَ اللہ عزوجل۔ اپنی اصلاح کے لیے **''مَدَنی انعامات''** پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے **''مَدَنی قافلوں''** میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عزوجل

ISBN 978-969-631-642-8
0125728

DAWAT-E-ISLAMI

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، بابُ المدینہ (کراچی)
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144
Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
Email: feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net